WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

۱۵ سورة الحجر ... مکی سورة ... کل آیات. ۹۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ. تِلۡکَ اٰيٰتُ الۡکِتٰبِ وَقُرۡاٰنٍ مُّبِيۡنٍ(۱)

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ کَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ(۲)ذَرۡهُمۡ يَاۡکُلُوۡا وَيَتَمَتَّعُوۡا وَيُلۡهِهِمُ الۡاَمَلُ فَسَوۡفَ
يَعۡلَمُوۡنَ(۳)وَمَآ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍ اِلَّا وَلَهَا کِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ(۴)مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا
يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ(۵)وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَا الَّذِىۡ نُزِّلَ عَلَيۡهِ الذِّکۡرُ اِنَّکَ لَمَجۡنُوۡنٌ(۶)لَوۡ مَا تَاۡتِيۡنَا بِالۡمَلٰۤئِکَةِ
اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ(۷)مَا نُنَزِّلُ الۡمَلٰۤئِکَةَ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَمَا کَانُوۡۤا اِذًا مُّنۡظَرِيۡنَ(۸)اِنَّا نَحۡنُ
نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ(۹)وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ فِىۡ شِيَعِ الۡاَوَّلِيۡنَ(۱۰)وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ
مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ(۱۱)کَذٰلِکَ نَسۡلُکُهٗ فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ(۱۲)لَا
يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ وَقَدۡ خَلَتۡ سُنَّةُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۱۳)وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَيۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِيۡهِ
يَعۡرُجُوۡنَ(۱۴)لَقَالُوۡۤا اِنَّمَا سُکِّرَتۡ اَبۡصَارُنَا بَلۡ نَحۡنُ قَوۡمٌ مَّسۡحُوۡرُوۡنَ(۱۵)وَلَقَدۡ جَعَلۡنَا فِى
السَّمَآءِ بُرُوۡجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيۡنَ(۱۶)وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ کُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ(۱۷)اِلَّا مَنِ اسۡتَرَقَ
السَّمۡعَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيۡنٌ(۱۸)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ۔ یہ آیات کتاب اور قرآن مبین کی ہیں(1) ☆☆

چودھواں پارہ :رُبَمَا

ایک وقت آئے گا جب کفر کرنے والے چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہو گئے ہوتے(2) اُن کافروں کو کھاتے، فائدہ
اٹھاتے اور خواہشات میں کھوئے رہنے دو انہیں جلد پتہ چل جائے گا۔(3) ہم نے کوئی بستی اُس کے لکھے وقت سے پہلے
ہلاک نہیں کی۔(4) ہر قوم کا ایک وقت لکھا ہوتا ہے۔ اُس معین وقت میں جلدی یا دیر نہیں ہوتی۔(5) کہتے ہیں اے قرآن
لے کر آنے والے تیرے مجنوں ہونے میں کوئی شک نہیں۔(6) اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس کتاب کے ساتھ فرشتے کیوں
نہیں لائے۔(7) ہم ضرورت کے بغیر یوں ہی فرشتے نہیں اتارتے۔ اور جب ہم فرشتے اتاریں گے تو پھر انہیں انتظار
نہیں کرنا پڑے گا۔(8) ہم نے ہی قرآن نازل کیا اور ہم ہی اُس کے محافظ ہیں۔(9) اور ہم نے تجھ سے قبل کی جماعتوں
پر بھی رسول بھیجے تھے۔(10) اُن کے پاس جو بھی رسول آتا وہ اُس کا مذاق اڑاتے۔(11) اسی طرح ہم مجرموں کے
دلوں میں کجی بڑھا دیتے ہیں۔(12) پھر وہ ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی سُنت پوری کرتے ہیں۔(13) اگر ہم اُن پر
آسمان کا دروازہ کھول بھی دیں اور وہ دن بھر اُس میں چڑھتے رہیں۔(14) پھر بھی وہ کہیں گے ہماری نظر بندی کر دی گئی
تھی اور ہم سحر زدہ ہو جانے والے لوگ۔(15) اور ہم نے آسمان میں ستاروں کے بُرج بنائے اور آسمان کو دیکھنے والوں
کے لیے سہانا بنا دیا۔(16) اور ہم نے اسے تمام مردود شیطانوں سے محفوظ کر دیا۔(17) جو شیطان چوری سے آسمان کے
قریب ہو کر بات سننے کی کوشش کرے اُسے دہکتی آگ کا گولہ پڑتا ہے۔(شہابٌ مُبین)۔(18)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَارَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ(۱۹)وَجَعَلْنَا لَكُمْ
فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ(۲۰)وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ(۲۱)وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَ مَآ اَنْتُمْ لَهٗ
بِخٰزِنِيْنَ(۲۲)وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ(۲۳)وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ(۲۴)وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ط اِنَّهٗ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ(۲۵)وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ(۲۶)وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ
قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ(۲۷)وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ خَالِقٌۢ م بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ(۲۸)فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ(۲۹)فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ
كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ(۳۰)اِلَّآ اِبْلِيْسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ(۳۱)قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَالَكَ
اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ(۳۲)قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ(۳۳)قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ(۳۴)وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ(۳۵)قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ(۳۶)قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ(۳۷)اِلٰى
يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ(۳۸)قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۳۹)اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ(۴۰)قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيْمٌ(۴۱)اِنَّ
عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ(۴۲)وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۴۳)لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ط لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ (۴۴)اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ
جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ(۴۵)اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ(۴۶)وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ(۴۷)

ہم نے زمین کو بچھایا اور اِس پر بوجھ (پہاڑ) رکھے اور اِس میں ہر شے ضرورت کے مطابق پیدا کی۔(19) اور اس میں
تمہارے لیے معاش پیدا کیا اور اُن کے لیے معاش پیدا کیا جن کے تم روزی رساں نہیں۔(20) اور یہ کہ کوئی شے ایسی نہیں
جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں۔ اور ہم ہر شے حساب سے اتارتے ہیں۔(21) اور ہم نے خوشگوار ہوائیں
چلائیں۔ اور آسمان سے پانی برسایا۔ اور اِس پانی سے تمہاری پیاس بجھائی۔ اور تمہارے پاس یہ خزانے نہیں۔(22) ہم ہی
زندگی دیتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ اور ہم ہی وارث ہیں۔(23) اور ہم تمہارے اگلے پچھلوں کو جانتے ہیں۔
(24) اور بے شک تیرا رب سب کو ایک دن جمع کرے گا۔ وہ جاننے والا دانائی والا ہے۔(25) اور ہم نے انسان کو کھری
مٹی کے خمیر سے تخلیق کیا۔(26) اور اِس سے پیشتر ہم نے جنوں کو جھلسانے والی آگ سے پیدا کیا۔(27) اور جب
ترے رب نے فرشتوں سے کہا میں گوندھی ہوئی، ٹھہری ہوئی، کھری مٹی سے انسان کی تخلیق کرنے جا رہا ہوں۔(28)
جب میں آدم کو بنا کر درست کر لوں اور اِس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اُس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔(29) پھر
سب فرشتوں نے مل کر اُسے سجدہ کیا۔(30) مگر ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔ اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ مل کر سجدہ
کرنے سے انکار کر دیا۔(31) پوچھا، اے ابلیس تو نے سب کے ساتھ مل کر سجدہ کیوں نہیں کیا؟(32) کہا، میں ایسے بشر
کو سجدہ کرنے والا نہیں جسے ٹھہری ہوئی مٹی کی گھانی کے خمیر سے اٹھایا گیا۔(33) فرمایا، تو یہاں سے نکل تو پتھر مار کر نکالے
جانے کے لائق ہے۔(34) اور تجھ پر انصاف قائم ہونے والے دن تک لعنت ہو۔(35) عرض کی، اے میرے رب مجھے
مُردوں کے جی اٹھنے تک مہلت دے دو۔(36) فرمایا، تم بھی مہلت لینے والوں میں ہو۔(37) تجھے وقت معلوم کے دن
تک مہلت دے دی۔38) کہا، اے میرے رب جس طرح تو نے مجھے بھٹکایا، اسی طرح میں تیرے بندوں کو دنیا
خوبصورت دکھا کر، راہ سے بھٹکاؤں گا،(39) سوائے ترے مخلص بندے۔(40) فرمایا، میرا راستہ سیدھا راستہ
ہے۔(41) میرے بندوں پر تیرا زور نہیں چلے گا۔ گُمراہ ہی تیری پیروی کریں گے۔(42) اُن سب کو جہنم کی وعید
ہے۔(43) جہنم کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازہ جہنمیوں کے ایک گروہ کے لیے مخصوص کر دیا گیا ہے۔(44) متقی
جنت اور چشموں میں ہوں گے۔(45) انہیں کہا جائے گا، اِس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ اور اُن کے لیے امن
ہے۔(46) ہم نے جنتیوں کے دلوں سے تمام کینہ نکال دیا ہے۔ وہ بھائیوں کی طرح آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے
ہیں۔(47)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ(۴۸)نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ(۴۹)وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ (۵۰)وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ
اِبْرٰهِيْمَ(۵۱)اِذْدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ط قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ (۵۲)قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ(۵۳)قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ(۵۴)قَالُوْا
بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ(۵۵)قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا
الضَّآلُّوْنَ(۵۶)قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ(۵۷)قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
مُّجْرِمِيْنَ(۵۸)اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ط اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ(۵۹)اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ
الْغٰبِرِيْنَ(۶۰)فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ نِ الْمُرْسَلُوْنَ(۶۱)قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ(۶۲)قَالُوْا بَلْ
جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ(۶۳)وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ(۶۴)فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ
بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ(۶۵)وَقَضَيْنَآ
اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ(۶۶)وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
يَسْتَبْشِرُوْنَ(۶۷)قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ(۶۸)وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا
تُخْزُوْنِ(۶۹)قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ(۷۰)قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ(۷۱)لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ(۷۲)فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُشْرِقِيْنَ(۷۳)فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ(۷۴)اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ(۷۵)وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ(۷۶)اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ(۷۷)وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ(۷۸)فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ م وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ
مُّبِيْنٍ(۷۹)وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ(۸۰)

وہاں پر نہ انہیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ وہاں سے نکالے جائیں گے۔(48) میرے بندوں کو بتادو کہ میں غفور رحیم
ہوں۔(49) اور یہ کہ میرا عذاب بڑا المناک ہے۔(50) اور انہیں ابراہیم علیہ السلام کے مہمانوں کا حال سنا دو۔(51)
جب وہ ابراہیم کے گھر داخل ہوئے تو ابراہیم نے کہا مجھے تم سے ڈر لگتا ہے۔(52) انہوں نے کہا، ہم سے نہ ڈریں۔ہم
آپ کو ذہین لڑکے کی خوشخبری دینے آئے ہیں۔(53) کہا، اب لڑکے کی بشارت دیتے ہو جب مجھ پر بڑھاپا آ گیا۔
(54) ہم نے برحق تجھے خوشی کی خبر سنادی ہے۔اب آپ مایوس نہ ہوں۔(55) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا، اپنے
رب کی رحمت سے گمراہ ہی مایوس ہوتے ہیں۔(56) کہا، اے اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتو! اب کدھر کا ارادہ ہے۔(57)
انہوں نے کہا، ہمیں مجرموں کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔(58) مگر لوط کے سب گھر والوں کو ہم بچالیں گے۔(59)
سوائے اُس کی عورت، جسے ہم نے سمجھ لیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔(60) پھر جب اللہ کے بھیجے ہوئے
فرشتے آئے،(61) تو لوط نے کہا تم اجنبی ہو۔(62) اے لوط! ہم آپ کے پاس اُن کی اختلافی باتوں کا فیصلہ لائے ہیں
۔(63) اور ہماری بات سچ ہے۔(64) اب آپ اپنے خاندان کو لے کر رات کے کسی پہر یہاں سے نکل جاؤ اور اُن کے
پیچھے پیچھے چلنا۔اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔اور جہاں جانے کا حکم ملا ہے وہاں چلے جاؤ۔(65) اور اُن پر
اس حکم کا فیصلہ چکا دیا گیا۔وہ یہ کہ صبح ہونے سے پہلے ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔(66) اور شہر والے خوشی خوشی آئے۔(67)
لوط نے کہا، یہ میرے مہمان ہیں، مجھے بے عزت نہ کرو۔(68) اور اللہ سے ڈرو۔اور مجھے ایسے رسوا نہ کرو۔(69) بولے،
کیا ہم نے تجھے سب کی ٹھیکیداری سے منع نہیں کیا تھا۔(70) کہا، اگر تم کرنا ہی چاہتے ہو تو میری بیٹیاں حاضر ہیں (اُن
سے باقاعدہ نکاح کرو)۔(71) فرشتوں نے لوط علیہ السلام سے کہا، تیری جان کی قسم وہ نشے میں پاگل ہیں۔(72) پھر
انہیں سورج طلوع ہونے تک چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔(73) پھر اُس بستی کو تہ و بالا کر دیا۔اور ہم نے اُن پر پتھریلی کنکریاں
برسائیں۔(74) بے شک ان آیات میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(75) اور بے شک وہ بستی راستے پر
واقع ہے۔(76) اور اس میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(77) اور ایکہ دین والے (قوم شعیب) ظالم لوگ
تھے۔(78) پھر ہم نے اُن سے انتقام لیا اور وہ دونوں بستیاں شاہراہ پر تھیں۔(79) اور بے شک اصحاب الحجر نے رسولوں
کو جھٹلایا۔(80)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ اٰيٰتِنَا فَكَانُوۡا عَنۡهَا مُعۡرِضِيۡنَ(٨١)وَكَانُوۡا يَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا
اٰمِنِيۡنَ(٨٢)فَاَخَذَتۡهُمُ الصَّيۡحَةُ مُصۡبِحِيۡنَ(٨٣)فَمَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ(٨٤)وَمَا
خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ ط وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ
الۡجَمِيۡلَ(٨٥)اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ(٨٦)وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ وَالۡقُرۡاٰنَ
الۡعَظِيۡمَ(٨٧)لَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَاخۡفِضۡ
جَنَاحَكَ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ(٨٨)وَقُلۡ اِنِّىۡۤ اَنَا النَّذِيۡرُ الۡمُبِيۡنُ(٨٩)كَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَى
الۡمُقۡتَسِمِيۡنَ(٩٠)الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ(٩١)فَوَرَبِّكَ لَنَسۡئَلَنَّهُمۡ
اَجۡمَعِيۡنَ(٩٢)عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ(٩٣)فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ(٩٤)اِنَّا كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ(٩٥)الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ(٩٦)وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ(٩٧)فَسَبِّحۡ
بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ(٩٨)وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ(٩٩)

==========================

١٦ سورة . النحل ... مکی سورة ... کل آيات.١٢٨

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ط سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ(١)يُنَزِّلُ الۡمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوۡحِ مِنۡ
اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرُوۡۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوۡنِ(٢)خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ
بِالۡحَقِّ ط تَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ(٣)خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ مُّبِيۡنٌ(٤)وَ الۡاَنۡعَامَ
خَلَقَهَا لَكُمۡ فِيۡهَا دِفۡءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ(٥)

اور ہم نے انہیں اپنی آیات دیں تو اُنھوں نے توجہ نہ دی۔(81) اور وہ مامون رہنے کے لیے پہاڑوں میں گھر تراشتے۔(82) پھرانہیں صبح ہونے تک چنگھاڑ نے پکڑلیا۔(83) اُن کی کمائی اُن کے کام نہ آئی۔(84) اور ہم نے ارض وسماوات اور اُن کے درمیان ہر شے برحق پیدا کی ۔اور قیامت کی گھڑی ضرور آئے گی۔ انتظار کرو صبرِ جمیل کے ساتھ ۔(85) بے شک تیرا رب عظیم خالق و عالم ہے۔(86) اور اس میں شک نہیں کہ ہم نے تمھیں سات بار بار دوھرائی جانے والی آیات (سورۃ فاتحہ) اور قرآن عظیم عطا کیا۔(87) اور آپ اُن چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں، جو ہم نے کئی کافر گھرانوں کو استعمال کے لیے دے رکھی ہیں۔ آپ اِس کا غم نہ کریں۔ اور اپنے اٹھے ہوئے باز و مومنوں کی لیے جھکا دیں(88) اور کہیں، میں تو صرف عذاب سے ڈرانے والا ہوں۔(89) جیسے ہم نے قوم کو گروہوں میں تقسیم کرنے والوں پر عذاب نازل کیا تھا،(90) قرآن کو فرقوں میں تقسیم کر لینے والوں سے بھی(91) آپ کے رب کی قسم، ضرور پوچھ لیں گے،(92) اُن سے اُن کے کرتُوت۔(93) پس وہ بات کہہ دیں جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے۔ اور مشرکوں سے صرفِ نظر کریں۔(94) بے شک ہم نے مذاق اڑانے والوں سے نمٹنے کے لیے آپ کو کافی کیا ہے۔(95) اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود ٹھہرانے والے کو جلد پتہ چل جائے گا۔(96) اور ہمیں معلوم ہے کہ وہ یہ کہہ کر کہ، کوئی اور معبود بھی ہے، آپ کا دل پریشان کرتے ہیں۔(97) آپ اپنے رب کی تسبیح کریں اور سجدہ گزاروں میں ہو جائیں۔(98) اور اپنے رب کی اتنی عبادت کریں، کہ آپ کو یقین آجائے۔(99)

سُوۡرَۃُ اَلنَّحل 1-128

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

آ گیا اللہ کا حکم۔اب کیا جلدی مانگتے ہو۔ اُس کی ذات پاک ہے اُن شریکوں سے جنہیں وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔(1) وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے فرشتے اپنے حکم سے روح (روح القدس) کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ (اللہ نے آپ کو مقرر فرمایا) آپ انہیں ڈرائیں، میرے سوا کوئی معبود نہیں اور مجھ سے ڈرو۔(2) اس نے ارض وسماوات برحق پیدا کیے۔ اُس کی ذات اُن شریکوں سے اعلیٰ ہے جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔(3) اُس نے انسان کو ایک نطفہ سے پیدا کیا اور وہ اپنی اوقات بھول گیا، جھگڑنے لگا۔(4) اور اللہ نے چوپائے پیدا کیے جس میں تمہارے لیے سامانِ گرمائش اور دیگر فائدے ہیں اور تم اُنہیں کھاتے ہو۔(5)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ(۶)وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا
بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ(۷)وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا
وَزِيْنَةً ط وَيَخْلُقُ مَالَاتَعْلَمُوْنَ(۸)وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُالسَّبِيْلِ وَمِنْهَاجَآئِرٌ ط وَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ
اَجْمَعِيْنَ(۹)هُوَالَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ
تُسِيْمُوْنَ(۱۰)يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ(۱۱)وَسَخَّرَلَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌ م بِاَمْرِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ(۱۲)وَمَا ذَرَاَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا
اَلْوَانُهٗ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ (۱۳)وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا
طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ(۱۴)وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَبِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ(۱۵)وَعَلٰمٰتٍ ط وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ (۱۶)اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ط اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ(۱۷)وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌرَّحِيْمٌ(۱۸)وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا
تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ(۱۹)وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ
يُخْلَقُوْنَ(۲۰)اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَّمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (۲۱)اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَالَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ(۲۲)لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ(۲۳)

اور اِن میں تمہارے لیے حسن ہے جب تم شام کو اُن کو چرا کر واپس لا رہے ہوتے ہو اور صبح چرانے کے لیے لے جا رہے
ہوتے ہو تو وہ کتنے اچھے لگتے ہیں۔(6) اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر شہروں میں لاتے ہیں جب کہ تم وہ بوجھ اپنی جانوں
کو مشقت میں ڈالے بغیر شہروں میں پہنچانے والے نہ تھے۔ بے شک تمہارا رب مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔(7) اُس
نے گھوڑے اور خچر اور گدھے تمہاری سواری کے لیے پیدا کیے اور وہ زیب و زینت ہیں اور تمہیں جن کا علم بھی نہیں وہ اللہ
پیدا کرتا ہے۔(8) اور سیدھی راہ اللہ کی طرف جاتی ہے اور اِس سیدھی راہ میں ٹیڑھی راہیں بھی نکلتی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم
سب کو ہدایت دے دیتا۔(9) وہی ہے جس نے آسمان سے بارش برسائی جس کا پانی تم پیتے ہو اور اِس پانی سے درخت
پیدا کیے جن سے تم اپنے جانور چراتے ہو۔(10) وہ اِس پانی سے تمہارے لیے کھیتیاں اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور
اور سب پھل بے شک ان آیات میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(11) اور تمہارے لیے رات اور دن اور
سورج اور چاند اور ستارے اُس کے حکم سے مسخر کر دیے۔ بے شک ان آیات میں عقلمندوں کے سوچنے کے لیے نشانیاں
ہیں۔(12) اور تمہارے لیے زمین میں جو کچھ پیدا ہوا اُس کے رنگ کتنے مختلف ہیں بے شک اِن آیات میں سوچنے
والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(13) اور وہی ہے جس نے سمندروں کو مسخر کر دیا، تا کہ تم اِس میں سے تازہ مچھلیوں کا گوشت
کھاؤ اور اس میں سے سمندری زیورات (گھونگھے، سپیاں، موتی وغیرہ) نکالو، جنہیں تم زیب تن کرتے ہو۔ اور اس میں
پانی کو چیرتی ہوئی کشتیاں دیکھتے ہو جو اللہ کا فضل تلاش کرتی ہیں، اس واسطے کہ تم شکر ادا کرو۔(14) اور زمین میں پہاڑ
ڈال دیے تا کہ زمین تمہیں لے کر ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور نہریں اور راستے بنائے تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔(15) اور تم
علامتوں اور ستاروں سے راستہ پاتے ہو، راہنمائی حاصل کرتے ہو۔(16) کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اُس جیسا کوئی پیدا
کرنے والا ہے؟ پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔(17) اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگ جاؤ تو گن نہ پاؤ گے۔ بے شک اللہ
بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(18) اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔(19) جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر
دوسروں کو پکارتے ہیں جو کچھ تخلیق نہیں کرتے بلکہ مخلوق ہیں۔(20) وہ بے جان ہیں وہ زندہ نہیں ہیں۔ اور انہیں معلوم
نہیں کہ انہیں کب زندہ کیا جانا ہے۔(21) تمہارا معبود واحد معبود ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل
منکر ہیں اور وہ مغرور ہیں۔(22) اِس میں شک نہیں کہ وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ جانتا ہے۔ بے
شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(23)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّا ذَآ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ(۲۴)لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ
الۡقِيٰمَةِ وَمِنۡ اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ط اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ(۲۵)قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَاَتٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ
لَا يَشۡعُرُوۡنَ (۲٦)ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِ یَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ط
قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ وَالسُّوۡٓءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ(۲۷)الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ط بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ م بِمَا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ(۲۸)فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ط فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ (۲۹)وَقِيۡلَ
لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا مَا ذَآ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ط قَالُوۡا خَيۡرًا ط لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ
الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ط وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ(۳۰)جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ
فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ ط كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ(۳۱)الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ
سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ادۡخُلُوا الۡجَنَّةَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ(۳۲)هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ
اَمۡرُ رَبِّكَ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ط وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
يَظۡلِمُوۡنَ(۳۳)فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ(۳۴)وَقَالَ
الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ
مِنۡ شَىۡءٍ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ(۳۵)وَلَقَدۡ
بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ط فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ(۳٦)

اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے، تمہارے رب نے کیا نازل فرمایا، وہ کہتے ہیں پرانے لوگوں کے قصے کہانیاں۔(24)
آخر کار قیامت کے روز وہ اپنے اور اُن کے کچھ بوجھ بھی اٹھالیں گے جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں۔ سن رکھو بُرا ہے
جو وہ خود پر لادتے ہیں۔(25) اُن سے پہلوں نے مکاری کی تو اُن پر اللہ کا عذاب اُن کی عمارت کی بنیادوں سے آیا پھر
اُن پر چھت گر گئی۔ اور اُن پر وہاں سے عذاب آیا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔(26) پھر قیامت کے دن وہ
انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا اب میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے۔ صاحب علم کہیں گے آج
کے دن رسوائی اور برائی کافروں کے لیے مخصوص ہے۔(27) پہلے جو بڑے فخر سے برے کام کرتے تھے اب سر جھکا کر
کہیں گے ہم نے کوئی برا کام نہیں کیا۔ ہاں اللہ جانتا ہے جو تم کرتے تھے۔(28) پھر جہنم میں داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ رہو
یہ تکبر کرنے والوں کے لیے سب سے برا ٹھکانہ ہے۔(29) اور ڈرنے والوں (متقیوں) سے پوچھا گیا، تمہارے رب
نے کیا کچھ نازل کیا۔ وہ بولے بھلائی، دنیا میں بھلائی کرنے والوں کے لیے بھلائی اور آخرت کا گھر بہتر ہے اور متقیوں کا
گھر کیا خوب ہے۔(30) ہمیشہ کے باغات (جنّٰت عدن) وہ وہاں داخل ہوں گے۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اُن
میں اُن کی خواہش کی ہر شے موجود ہوگی۔ اسی طرح اللہ متقیوں کو جزا دیتا ہے۔(31) جن لوگوں کی فرشتے جان نکالتے ہیں
اگر وہ گناہوں سے پاک، صاف ہوں تو فرشتے انہیں سلام بولتے ہیں اور کہتے ہیں تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ یہ
تمہارے اعمال کا بدلہ ہے۔(32) کیا وہ انتظار کر رہے ہیں کہ اُن کے پاس فرشتے آئیں یا تیرے رب کا حکم پہنچ جائے
(عذاب) اُن سے پہلوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا، مگر وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(33) پھر ان
کے کیے کی سیاہیاں ان کا نصیب ہوئیں جنہوں نے انہیں گھیر لیا۔ کیونکہ وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔(34) اور شرک کرنے
والوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے آبا و اجداد اللہ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی عبادت کرتے اور نہ ہی اُس کے
علاوہ کسی کی حرمت کرتے۔ اسی طرح اُن سے پہلوں نے بھی کیا۔ رسولوں کے ذمہ تو صاف صاف لوگوں تک پہنچا
دینا ہے۔(35) ہم نے ہر اُمت پر کوئی نہ کوئی رسول ضرور اٹھایا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اور طاغوت سے اجتناب
کریں۔ پھر ان میں سے اللہ نے کسی کو ہدایت دی اور کسی پر گمراہی حق ہوگئی۔ پھر دنیا کی سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے
والوں کا کیا انجام ہوا۔(36)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ مَنۡ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ(۳۷)وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ
جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ مَنۡ يَّمُوۡتُ ط بَلٰى وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا
يَعۡلَمُوۡنَ(۳۸)لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا
كٰذِبِيۡنَ(۳۹)اِنَّمَا قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَآ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ(۴۰)وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى
اللّٰهِ مِنۡ م بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ط وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ م لَوۡ كَانُوۡا
يَعۡلَمُوۡنَ(۴۱)الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ(۴۲)وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا
نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ(۴۳)بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ط وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ
الذِّكۡرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ(۴۴)اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ
يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡيَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ(۴۵)اَوۡيَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ
فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ(۴٦)اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ ط فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ(۴۷)اَوَلَمۡ
يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ
دٰخِرُوۡنَ(۴۸)وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ لَا
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ(۴۹)يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ مَا يُؤۡمَرُوۡنَ (آیت سجده)(۵۰)وَقَالَ
اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ اِنَّمَا هُوَاِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ(۵۱)وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ط اَفَغَيۡرَاللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ(۵۲)وَمَابِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ
الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ(۵۳)ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ
يُشۡرِكُوۡنَ(۵۴)لِيَكۡفُرُوۡا بِمَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ ط فَتَمَتَّعُوۡا فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ(۵۵)

اگرچہ آپ کے دل میں ان کی ہدایت کی شدید تمنا بھی ہو، پھر بھی اللہ جسے گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور اُن کا کوئی مددگار نہیں۔(37) وہ اللہ کی قسم کھا کر کہتے ہیں ''ہمیں اللہ کی بڑی قسم جو مرگیا اللہ اُسے مرنے کے بعد کبھی نہیں اٹھائے گا''۔ کیوں نہیں؟ ضرور اٹھائے گا۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔(38) تاکہ اختلاف کرنے والوں اور کافروں پر واضح ہو کہ وہ اس مسئلہ میں جھوٹے تھے۔(39) جب ہم کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرلیتے ہیں تو ہم اُسے کہتے ہیں ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے۔(40) جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ظلم کیے جانے کے بعد ہجرت کی اُن کے لیے دنیا میں بہتر ٹھکانہ ہے اور آخرت میں بہت بڑا ثواب ہے کاش وہ جانتے۔(41) جن لوگوں نے صبر کیا وہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔(42) اور آپ سے قبل بھی ہم نے لوگ ہی اُن کی قوم پر بھیجے تھے۔ اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔(43) ہم نے انہیں واضح دلائل اور کتاب کے ساتھ بھیجا اور ہم نے آپ پر الذکر (قرآن مجید) نازل کیا، تاکہ آپ لوگوں کو کھول کر بتادیں کہ ان پر کیا اتارا گیا ہے تاکہ شاید وہ سوچیں۔(44) پھر جن لوگوں نے اپنی سیاہیوں (گناہوں، کالے کرتوتوں) پر مکر کیا (بھولے بنے رہے) کیا وہ چاہتے ہیں کہ اُن کا رب اس وجہ سے انہیں زمین میں دھنسادے یا انہیں وہاں سے عذاب پہنچائے جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتے۔(45) یا اُن کا رب انہیں چلتے پھرتے پکڑ لے۔ اور وہ رب کو عاجز نہیں کرسکتے۔(46) یا وہ انہیں خوف میں مبتلا کردے۔ بے شک تمہارا رب درگزر کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔(47) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو بھی شے پیدا کی ہے اس کے سائے ان کے دائیں بائیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو پیارے ہوجاتے ہیں۔ اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں۔(48) اور آسمانوں اور زمین کی ہر شے، زمین پر چلنے پھرنے والی مخلوق اور فرشتے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(49) وہ اپنے اوپر اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں اور انہیں جو کہا جاتا ہے وہ کرتے ہیں۔(50) اور اللہ نے کہا، تم دو کو معبود نہ بناؤ۔ اس میں شک نہیں کہ وہ واحد معبود ہے۔ تمہیں چاہیے کہ مجھ ہی سے ڈرو۔(51) آسمانوں اور زمین کی ہر شے اُسی کی ہے۔ سدا دین اسی کا ہے۔ پھر کیا غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟(52) تمہارے پاس جتنی نعمتیں ہیں وہ سب اللہ کی دی ہوئی ہیں۔ پھر جب تمہیں کوئی (نقصان) تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو۔(53) پھر جب تم سے تکلیف دور ہوجاتی ہے تو تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب سے شرک کرنے لگتے ہیں۔(54) تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں۔ پھر تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تمہیں معلوم ہوجائے گا۔(55)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّارَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ(٥٦)وَيَجْعَلُوْنَ
لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ(٥٧)وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ(٥٨)يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَبِهٖ ط اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ
ط اَلَاسَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ(٥٩)لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(٦٠)وَلَوْيُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَامِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ
يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ(٦١)وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ط
لَاجَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ(٦٢)تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(٦٣)وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا
لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(٦٤)وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ(٦٥)وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ
لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْ م بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ(٦٦)وَمِنْ
ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًاحَسَنًا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ(٦٧)وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُوْنَ(٦٨)ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ط يَخْرُجُ مِنْ م بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ(٦٩)

اور ہم نے انہیں جو رزق دیا ہے، اس میں سے نہ جانتے ہوئے ایک حصہ نکالتے ہیں (معبودوں کے لیے)۔ اللہ کی قسم تم جو جھوٹ باندھتے ہو تم سے اس بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔(56) اور وہ اللہ کی بیٹیاں بناتے ہیں۔ اور اپنے لیے وہ جس کی انہیں بھوک ہے۔ (اپنے لیے بیٹے)(57) اور اگر اُن میں سے کسی شخص کو لڑکی کی پیدا ہونے کی خوش خبری دی جائے تو اُس کا چہرہ کالا سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے کسی نے اُس کے دل کی دھڑکن روک دی ہو۔(58) اور وہ اس بری خبر کی وجہ سے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس کے لیے فیصلہ مشکل ہو جاتا ہے کہ اس خبر کو وہ ذلت سمجھے یا ذلت نہ سمجھے یا مٹی میں دبا دے۔ کتنے برے فیصلے کرتے ہیں۔(59) جن لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں اُن کی مثال ادنیٰ کی طرح ہے اور اللہ کی مثال اعلیٰ ہے۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔(60) اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کی زیادتی کی وجہ سے پکڑتا تو زمین پر چلنے پھرنے والی کوئی مخلوق نہ بچتی۔ لیکن وہ انہیں ایک مقررہ وقت تک موخر کرتا ہے۔ پھر جب اُن کا وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی آگے پیچھے نہیں کرتا۔(61) اور وہ اللہ کے لیے وہ پسند کرتے ہیں جو اپنے لیے پسند نہیں کرتے اور اپنی زبانوں سے بتاتے ہیں کہ اُن کے لیے بہترین چیزیں ہیں۔ لیکن اصل بات یہ ثابت ہوئی کہ اُن کے لیے آگ ہے (جہنم ہے) اور یہ کہ وہ زیادتی پر ہیں۔(62) اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے بھی امتوں پر رسول بھیجے۔ شیطان نے اُن لوگوں کے کالے کرتوت اُن کی نظر میں خوبصورت بنا کر دکھا دیے۔ اُن کا آج وہی ولی ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(63) اور ہم نے آپ پر یہ کتاب صرف اس لیے نازل کی تاکہ آپ لوگوں کے اختلافی معاملات میں واضح فیصلہ کریں۔ اور یہ کتاب مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(64) اور اللہ نے آسمان سے پانی برسایا اور اس پانی سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ ان آیات میں سماعت رکھنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(65) اور تمہارے لیے مویشیوں کے بارے میں سوچنے کا مقام ہے۔ ہم اُن کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے صاف ستھرا خالص دودھ پینے والوں کو پلاتے ہیں۔(66) اور کھجور اور انگور سے شراب کشید کرتے ہیں اور بہتر روزی کماتے ہیں۔ بے شک ان آیات میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(67) اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں اور درختوں میں اپنا گھر بنا، اور جہاں مگس بان مکھیوں کے لیے چھتریاں بنائیں۔(68) پھر سب پھلوں سے کھا پھر اپنے رب کی نتھری راہوں پر چل۔ وہ اپنے پیٹوں سے نکالتی ہیں شہد مختلف رنگوں کا جس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔ بے شک ان آیات میں تفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(69)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ط اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ(۷۰)وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّىْ
رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ط اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ(۷۱)وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ط
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ(۷۲)وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ(۷۳)فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ط اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(۷۴)ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوٗنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
يَعْلَمُوْنَ(۷۵)وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَىْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى
مَوْلٰهُ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ط هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ(۷٦)وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ
ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ(۷۷)وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ م بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۷۸)اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ
فِىْ جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۷۹)وَاللّٰهُ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنْ م بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ(۸۰)وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ
مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ
تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ(۸۱)

اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں موت دے گا۔ اور تم میں سے جو بڑھاپے کو پہنچ جائے اُسے سمجھ کر بھی کچھ سمجھ نہ آئے۔
بے شک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(70) اللہ نے کسی کو کم اور کسی کو زیادہ رزق دیا ہے۔ زیادہ رزق والے ضرورت
مندوں کو رزق نہیں دیتے۔ اس لحاظ سے دونوں یکساں ہیں۔ نعمت والے اور محرومِ نعمت برابر نہیں۔ کیا وہ اللہ کی نعمت سے
انکاری ہیں؟(71) اور اللہ نے تمہارے لیے تم میں سے عورتیں بنا دیں اور تمہاری عورتوں سے تمہیں بیٹے اور پوتے دیے
اور تمہیں صاف ستھرا رزق دیا۔ پھر کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت سے انکار کرتے ہیں۔(72) اور وہ اللہ کو
چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کرتے ہیں جنہیں آسمانوں اور زمین میں اپنے رزق کا کچھ اختیار نہیں اور نہ وہ اس کی استطاعت
رکھتے ہیں(73) اور تم اللہ کی مثالیں نہ دو۔ بے شک اللہ کو معلوم ہیں اور تم نہیں جانتے۔(74) اللہ نے ایک ایسے شخص کی
مثال دی ہے جو کسی دوسرے کی ملکیت میں ہے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا اور ایک دوسرا شخص ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے
رزق دیا ہے اچھا رزق اور وہ اُس میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے کیا وہ دونوں شخص برابر ہیں۔ تمام تعریفوں کے
لائق اللہ ہے۔ لیکن اُن کی اکثریت جانتی نہیں۔(75) اور اللہ نے دو اشخاص کی مثال دی ہے اُن میں ایک گونگا تھا۔ کچھ
نہیں کر سکتا تھا۔ اور وہ اپنے سرپرست کے زیرِ کفالت تھا۔ وہ اسے جہاں بھیجتا فائدہ نہ لاتا اب بتاؤ کیا وہ اُس شخص کے
برابر ہے جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔(76) اور آسمانوں اور زمین کے راز اللہ کے پاس ہیں۔ اور قیامت
کی گھڑی آنکھ کی ایک جھپک یا اُس سے بھی قریب ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(77) اور اللہ نے
تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے تمہیں نکالا۔ تمہیں کچھ ہوش نہ تھی۔ اُس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ شاید تم شکر
کرو۔(78) کیا وہ پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ آسمان کی ہواؤں میں کیسے تیر رہے ہیں۔ اُن کو اللہ کے سوا کس نے
تھام رکھا ہے بے شک یہ مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(79) اور اللہ نے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنا دیا۔ اور
تمہارے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر بنا دیے۔ انہیں سفر و حضر میں تمہارے لیے ہلکے بنا دیا (لیدر جیکٹ) اور
اُن جانوروں کی اون اور اونٹوں کی اون اور اُن کے بالوں کو ایک وقت تک (سردیوں میں) اثاثے اور متاع بنا دیا۔(80)
اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمہارے لیے سایہ بنایا اور پہاڑوں میں چھپنے کے لیے غاریں بنائیں۔ اور گرمی
سے بچنے کے لیے کرتے بنائے، اور لڑائی میں محفوظ رہنے کے لئے (زرہ بکتر) کرتے بنائے۔ اسی طرح وہ اپنی نعمتیں عطا
کرتا ہے، ہوسکتا ہے تم سرِ تسلیم خم کرو۔(81)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ(۸۲)يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَاَكۡثَرُهُمُ
الۡكٰفِرُوۡنَ(۸۳)وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا هُمۡ
يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ(۸۴)وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ(۸۵)وَاِذَا
رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ فَاَلۡقَوۡا
اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ(۸٦)وَاَلۡقَوۡا اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا
يَفۡتَرُوۡنَ(۸۷)اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا
يُفۡسِدُوۡنَ(۸۸)وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى
هٰٓؤُلَآءِ ط وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ(۸۹)
اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآئِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ
يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ(۹۰)وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا
وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ط اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ(۹۱)وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ نَقَضَتۡ
غَزۡلَهَا مِنۡ م بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ط تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًا م بَيۡنَكُمۡ اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرۡبٰى مِنۡ اُمَّةٍ
ط اِنَّمَا يَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ط وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مَا كُنۡتُمۡ فِيۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ(۹۲)وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنۡ يُّضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ط وَلَتُسۡئَلُنَّ عَمَّا كُنۡتُمۡ
تَعۡمَلُوۡنَ(۹۳)وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًام بَيۡنَكُمۡ فَتَزِلَّ قَدَمٌ م بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا وَتَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا
صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ(۹۴)وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ط اِنَّمَا
عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ(۹۵)

آپؐ کا فرض صرف آگاہ کر دینا ہے۔ پھر اگر وہ پلٹ جائیں تو آپؐ کا کوئی ذمہ نہیں۔(82) وہ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے
ہوئے بھی انکار کر دیتے ہیں اور اُن کی اکثریت کافر ہے۔(83) اور جس دن ہم ہر امت پر گواہ کھڑا کریں گے۔ پھر
کافروں کو اجازت نہ ملے گی اور نہ ہی توبہ قبول ہوگی۔(84) جب ظالم عذاب دیکھیں گے تو پھر وہ عذاب اُن پر سے کم نہیں
کیا جائے گا اور نہ اُن کی طرف دیکھا جائے گا۔(85) اور جب شریک بنانے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں
گے، اے ہمارے رب یہی وہ شریک ہیں جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ وہ جواباً کہیں گے تم جھوٹے ہو۔(86)
اور اس دن وہ جھک جائیں گے اللہ کے آگے، اور جو وہ افترا پردازی کرتے تھے سب کھو جائے گی۔(87) جن لوگوں نے
کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے میں آنے سے روکا اِن پر ہم عذاب پر عذاب بڑھاتے جائیں گے اس لیے کہ وہ فسادی
تھے۔(88) اور جس دن ہم اُس امت کے لوگوں میں سے ہی امت پر گواہ اٹھائیں گے اور ہم آپ کو اُن گواہوں پر گواہ
لائیں گے اور ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) نازل کی جس میں ہر شے کی تفصیل ہے اور وہ کتاب (قرآن) ہدایت اور
رحمت اور مومنوں کے لیے خوش خبری ہے۔(89) اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے۔ اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا
ہے۔ اور فحاشی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم توجہ کرو۔(90) اور جب تم اللہ سے عہد کر لو
اور اُسے اپنی تاکیداً قسمیں کھا کر پکا کر لو تو اس کے بعد اپنے وعدے نہ توڑو۔ اور یقیناً تم اللہ کو اپنے اوپر کفیل بنا چکے ہو۔ اللہ
تمہارے اعمال جانتا ہے۔(91) اور اس عورت کی طرح نہ کرو جس نے سوت کات کر مضبوط کیا اور پھر اُسے ٹکڑے ٹکڑے
کر دیا۔ تم اپنے درمیان قسمیں کھاتے ہو کہ (حیات بعد از ممات نہیں) اس سے تم اپنے گروہ کو مسلمانوں پر برتر کرنا چاہتے
ہو۔ بے شک اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور قیامت کے دن تم پر وہ واضح کر دے گا۔ جس کے بارے میں تم اختلاف میں
پڑے ہوئے تھے۔(92) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا
ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور تم سے تمہارے اعمال کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔(93) اور آپس میں قسمیں نہ
کھاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ قسمیں پختہ ہو جانے کے بعد کوئی پھسل جائے اور تمہیں اللہ کے راستے میں روکنے کے عوض مصیبت
برداشت کرنی پڑے۔ اور تمہارے لیے دردناک عذاب ہے۔(94) اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑا مول نہ لو۔ بے شک
تمہارے لیے اللہ کے ہاں بھلائی ہے، اگر تم جان لو۔(95)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَاللّٰهِ بَاقٍ ط وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ(۹٦)مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةًوَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَاكَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۹۷)فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ(۹۸)اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ(۹۹)اِنَّمَاسُلْطٰنُهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ(۱۰۰)وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۱۰۱)قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ(۱۰۲)وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ط لِسَانُ الَّذِىْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِىٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيْنٌ(۱۰۳)اِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ(۱۰۴)اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ(۱۰۵)مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ م بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ م بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ(۱۰٦)ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَايَهْدِى الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ(۱۰۷)اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ(۱۰۸)لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(۱۰۹)ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
مِنْ م بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ م بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۱۱۰)يَوْمَ تَاْتِىْ
كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ(۱۱۱)

تمہارے پاس جو کچھ ہے ختم ہو جائے گا اور اللہ کے پاس جو کچھ ہے باقی رہے گا۔ اور ہم صبر کرنے والوں کو ضرور اجر دیں
گے۔ اور وہ اجر ان کے اعمال کے بدلے سے زیادہ ہوگا۔(96) جس مرد یا عورت نے نیک عمل کیا اور وہ مومن ہوئے تو ہم
ضرور اُسے زندگی دیں گے اور وہ زندگی (طیب) پاک ہوگی اور ہم اُسے اُس کے اعمال سے بہتر جزا دیں گے۔(97) پھر
جب تم قرآن مجید کی قرأت کرو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لو۔(98) اس میں شک نہیں کہ ایمان لانے والوں
اور اپنے رب پر بھروسہ کرنے والوں پر اُس کا کوئی زور نہیں چلتا۔(99) بے شک شیطان کا زور اُن لوگوں پر چلتا ہے جو
اُسے اپنا دوست بناتے ہیں (یا جو اُس کی طرف پلٹتے ہیں) اور وہ لوگ اُس کے ساتھ شرک کرنے والے ہیں۔(100) اور
جب ہم کسی آیت کو اس کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ اُس نے کیوں بدل دیا ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ
ثابت ہو گیا کہ آپ نے افترا کی ہے (خود گھڑی ہے)۔ ایسا نہیں، لیکن اکثر لوگوں کو معلوم نہیں۔(101) آپ کہہ دیں،
اِسے روح القدس نے اپنے رب کی طرف سے برحق نازل کیا ہے تا کہ ایمان لانے والوں کے ٹوٹے ہوئے دلوں کو مضبوط
کرے۔ اس میں مسلمانوں کے لیے ہدایت اور مسرت کی نوید ہے۔(102) اور ہمیں علم ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے کوئی
اور نہیں ایک آدمی سکھاتا ہے جس کی زبان عجمی بتاتے ہیں جبکہ یہ زبان تو واضح عربی ہے۔(103) بے شک جو لوگ اللہ کی
آیتوں پر ایمان نہیں لاتے۔ اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔(104) وہی لوگ جھوٹ
گھڑتے ہیں جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ وہی جھوٹے ہیں۔(105) جو ایمان لانے کے بعد کسی کے مجبور
کرنے پر اللہ کا منکر ہوا اور اُس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔ لیکن جو اپنے دل میں کفر کو جگہ دینے کے لیے کشادہ کر دے تو اِس
پر اللہ کا غضب ہے اور اُس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔(106) یہ اس لیے کہ اس نے آخرت کے بدلے دنیاوی زندگی
کو محبوب جانا اور یہ کہ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔(107) یہی لوگ ہیں جن کے دلوں، سماعتوں اور بصارتوں پر اللہ
نے مہر لگا دی ہے۔ اور یہ لوگ غافل ہیں (ان کو مہر لگنے کا علم نہیں)۔(108) کچھ شک نہیں کہ وہ آخرت میں نقصان
اٹھانے والے ہوں گے۔(109) پھر بے شک جن لوگوں نے ستائے جانے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور (ظلم وستم
برداشت کیا) صبر کیا، بے شک تیرا رب بعد میں ضرور بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(110) وہ دن جس میں ہر شخص اپنے
آپ سے جھگڑتا ہوا آئے گا۔ اُس دن ہر شخص کو اُس کے عملوں کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے
گا۔(111)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ(۱۱۲)وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ(۱۱۳)فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا
وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ(۱۱۴)اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۱۱۵)وَلَا
تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ(۱۱٦)مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ(۱۱۷)وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَاظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ(۱۱۸)ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ م بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ م بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(۱۱۹)اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ط
وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(۱۲۰)شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ط اِجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ(۱۲۱)وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ(۱۲۲)ثُمَّ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(۱۲۳)اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ(۱۲۴)اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ
اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ(۱۲۵)

اوراللہ نے ایک بستی کی مثال دی ہے جو پُرامن اور مطمئن تھی۔ ہرطرف سے اُس کے پاس بکثرت رزق آتا۔ پھرانہوں
نے اللہ کی نعمت کی ناشکری کی، انکار کیا تو اللہ نے اُس آبادی کو بھوک اور خوف میں مبتلا کردیا۔ کیونکہ وہ بناوٹ کرتے تھے
(برے کام کرتے تھے)۔(112) اور بے شک اُن کے پاس اُن ہی میں سے ایک رسول آیا تو انہوں نے اُسے جھٹلایا، نہ
مانا۔ پھرانہیں عذاب نے پکڑلیا۔ اور وہ ظالم تھے۔(113) اللہ نے تمہیں جو حلال اور صاف ستھرا رزق دیا ہے، اُسے کھاؤ
اور اللہ کی نعمت کا شکرادا کرو، اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو۔(114) تم پر مردار، خون، خنزیر اور اُس جانور کا گوشت جو غیر
اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام ہے۔ اگر مجبوری ہو، سرکشی اور حدود سے تجاوز کرنے کی نیت نہ ہو تو کوئی بات نہیں بے شک
اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(115) اور وہ بات نہ کہو جو تمہاری زبانوں سے جھوٹ نکلتا ہے، کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام
ہے۔ اس طرح تم اللہ پر جھوٹ، افتراپردازی نہ کرو۔ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اُن کا بھلا نہیں ہوگا۔(116) اُن کے
لیے تھوڑا فائدہ ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔(117) اور یہودیوں پر ہم نے جو کچھ حرام کیا تھا وہ ہم تجھے پہلے
بتا چکے ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(118) پھر بے شک تیرے رب نے جہالت میں
برے اعمال کرنے والوں، پھر اِس کے بعد توبہ کرنے والوں اور اپنی اصلاح کرنے والوں کو بخش دیا۔ بے شک تیرا رب
بعد میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(119) بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک امت تھے، فرمانبردار، اللہ کے یکسو
ہوکر رہنے والے (مواحد) اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔(120) وہ اُس کی دی ہوئی نعمتوں کے شکرگزار تھے۔ اللہ نے
اُسے چن لیا اور صراط مستقیم کی جانب اُس کی ہدایت کردی۔(121) اور ہم نے اُسے دنیا میں بہتری، بھلائی دی۔ بے
شک آخرت میں وہ صالحین میں ہوں گے۔(122) پھر ہم نے آپ کو وحی کیا کہ خالصتاً ملت ابراہیم کی پیروی کرو اور وہ
مشرکوں میں سے نہ تھے۔(123) بے شک ہم نے (السبت) مبارک دن مقرر کیا۔ جن لوگوں نے اِس دن کے بارے
میں اختلاف کیا، اللہ قیامت کے دن اُس اختلافی معاملے میں اُن لوگوں کے درمیان فیصلہ سنائے گا جس میں وہ اختلاف
کرتے تھے۔(124) اپنے رب کے راستے کی طرف لوگوں کو بہترین (حکمت) دانائی اور نصیحت سے بلاؤ اور اُن سے
اچھے طریقے سے بات کرو۔ بے شک تیرا رب گمراہوں اور ہدایت پانے والوں کو جانتا ہے۔(125)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM